Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

انا الفضل بیاد یومیہ تشام ربوہ بخاع باعقلا محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱۳

یوم اقبال

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۱۱ شعبان ۱۴۰۱ھ ؛ ۱۴ احسان ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۴ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۳۴

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت امیر المومنین

ہر ایک زمانہ میں علیحدہ علیحدہ امتحان اور آزمائشیں ہوا کرتی ہیں

جب انسان مصائب کو برداشت کرتا ہے تو اسے پوشیدہ انعامات ملتے ہیں

"ہر ایک زمانہ میں علیحدہ علیحدہ امتحان اور آزمائشیں ہوا کرتی ہیں۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے تو خدا تعالیٰ کی راہ میں جانیں دی تھیں اور اپنے سر کٹوائے تھے۔ اور دوسرے نبیوں کے زمانہ میں کسی اور قسم کے ہی دکھ اور مصائب تھے غرض جب تک انسان ابتلاؤں اور آزمائشوں میں پورا نہیں اترتا تب تک ترقی نہیں کرتا اور مقبول حضرت احدیت نہیں ہوتا۔ بغیر تکلیفوں اور طرح طرح کے مصائب کے تو کچھ بنتا ہی نہیں۔

یاد رکھو اللہ تعالیٰ رحیم کریم ہے اس پر بدظنی نہیں کرنی چاہیئے جو اس کی سنت کو نگاہ میں رکھے گا اور اس کے لئے دکھ اور تکالیف کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاوے گا اور وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ اگر اس کے بتائے ہوئے راستہ پر نہیں چلے گا اور بخل سے کام لے گا تو رہ جاوے گا۔ دیکھو فوجوں میں جو لوگ بھرتی ہوتے ہیں وہ دنیا کی خاطر لڑنے مرنے اور جان دینے کے لئے نوکر ہوتے ہیں..... مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کی خاطر اس کی دائمی بہشت اور دائمی خوشنودی کے لئے کوئی فکر نہیں کرتے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۴۴۷ صفحہ ۴۴۶)

"اصل میں دیکھا گیا ہے کہ ابتلاء اور تکالیف کا زمانہ جو انسان پر آتا ہے وہ اس کے واسطے مفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں قاعدین پر مجاہدین کو فضیلت دی ہے۔ مجاہدین دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو اپنے اوپر خدا تعالیٰ کی راہ میں مشکل کام ڈال لیتے ہیں۔ اور اس کی تکالیف کو برداشت کرتے ہیں۔ اور دوسرے وہ ہیں جن پر قضا و قدر سے مشکلات اور تکالیف وارد ہوتی ہیں اور وہ صبر اور تحمل کے ساتھ ان مشکلات کو برداشت کرتے ہیں۔ جو شخص رات دن اپنے کھانے پینے میں مصروف رہتے ہیں۔ اور اسی طرح ان کی زندگی گزر جاتی ہے۔ اور ان پر کوئی تلخی نہیں آتی کہ وہ صبر کریں تو وہ قاعدین میں داخل ہیں۔

جس زمانہ کو انسان بسبب تلخی کے برا زمانہ کہتا ہے اور اسکو ناگوار جانتا ہے اور نہیں چاہتا کہ ویسا زمانہ اس پر آوے دراصل وہی زمانہ اس کے واسطے اچھا ہوتا ہے بشرطیکہ صبر و تحمل سے بسر کرے۔ حسن بصری کا ذکر ہے کہ کسی نے ان سے پوچھا کہ تم کو غم کب ہوتا ہے۔ تو اس نے جواب دیا کہ جب کوئی غم نہ ہو۔ سوچ کر دیکھ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جب تلخ زندگی مصائب شدائد کی انسان پر پڑتی ہے۔ وہ ان کو برداشت کر لیتا..... تو اس کے بعد پوشیدہ انعامات وارد ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات نہم صفحہ ۴۶۰)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۱۱ احسان / جون: سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۱۰ جون رات ۱۱ بجے کی اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور انور کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کو اپنے فرشتوں کی تائید سے نوازے اور جملہ مقاصد عالیہ میں فائز المرامی عطا کرے آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ضعف کے سبب ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا

سالانہ اجتماع

احسان مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳، ۲۴، ۲۵ اخاء / اکتوبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوگا۔ قائدین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سو فیصد مجالس کی نمائندگی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل کریں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

پبلشر مسعود احمد ... مطبوعہ ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

کوئی شخص اپنے آپ کو متقی اور مطہر قرار نہیں دے سکتا کسی کو متقی اور مطہر قرار دینا صرف اللہ کا کام ہے

اسلامی تعلیم کے مطابق جو شخص عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے قرب کے سامان اس کے لئے پیدا کر دیتا ہے

خدا کرے کہ ہم خدا کی نگاہ میں ہمیشہ ہی پیار دیکھنے والے ہوں غصہ اور نفرت دیکھنے والے نہ ہوں

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۸ ہجرت ۱۳۶۰ ہش مطابق ۸ مئی ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر رکن شعبہ زود نویسی

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ الحمد للہ

اسلام نے عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ بشارت دی ہے کہ وہ لوگ جو بے نفس زندگی گزاریں گے۔ اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے اپنے قرب کے سامان پیدا کرے گا اور ان کی رفعتوں کے سامان پیدا کرے گا۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کی عاجزی اور انکساری بعض دفعہ اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ انسان اپنے نفس کو اس طرح خدا تعالیٰ کی عظمتوں کے عرفان کے نتیجہ میں اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کی وجہ سے اپنے نفس کو مٹی میں ملا دیتا ہے۔ جو ایسے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اٹھا کر ساتویں آسمان تک لے جاتا ہے۔

رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۲۵)

لیکن یہ جو رفع ہے ساتویں آسمان تک یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ہے۔ لیکن جو مقام انسان کے لئے پسند کیا گیا ہے وہ مقام عجز اور تواضع اور انکسار کا مقام ہے۔ یہ مقام ہر پہلو سے متکبرانہ راہوں کو نہ اختیار کرنے کا ہے۔ تکبر کے متعلق بھی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بڑا انذار ہے آپ نے تنبیہہ کی اور فرمایا ہے۔

یہ جو انسان کے دل میں تکبر پیدا ہوتا ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ دنیوی لحاظ سے دولت، اقتدار، جتھہ، یہ خیال کہ کوئی انسان ایک اچھی قوم میں پیدا ہوا ہے۔ جاٹ ہے، مغل ہے یا اور کوئی اس قسم کی ذات ہے جسے دنیا بڑا سمجھتی ہے۔ جسے اللہ بڑا نہیں سمجھتا۔ تکبر علم کی وجہ سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ بعض انسان خدا کی دی ہوئی فراست کے نتیجہ میں جب علمی میدانوں میں آگے نکلتے ہیں متکبر بن جاتے ہیں جو ان سے کم علم ہیں۔ ان کے ساتھ حقارت کا سلوک کرنے لگ جاتے ہیں۔ دنیوی طاقتیں جو ہیں وہ دنیوی لحاظ سے کمزوروں کی عزت نہیں کیا کرتیں اور بڑے فخر سے اپنے آپ کو بلند سمجھتی ہیں۔ غرضیکہ بہت سی وجوہات ہیں جن کے نتیجہ میں انسان عاجزانہ راہوں کو چھوڑ دیتا اور متکبرانہ طریقوں کو اختیار کر لیتا ہے۔ ایک وجہ دین اور مذہب بھی بن جاتا ہے اور اسی کے متعلق اس وقت میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

ہمارے عقیدہ کے مطابق مہدی اور مسیح علیہما السلام آ گئے اللہ نے ہمیں توفیق دی کہ ہم انہیں شناخت کریں۔

بدعات سے پاک

جو اسلام انہوں نے ہمارے سامنے رکھا اسے قبول کریں اور اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کریں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا جو نور اور جو حسن نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بنی نوع انسان پر عام طور پر اور ہر فرد واحد پر خصوصاً جو احسان ہے اس سے ہمیں متعارف کرایا۔ خدا تعالیٰ کو دنیا بھول چکی تھی۔ خدا تعالیٰ کی صفات سے ناآشنا ہو چکی تھی، شناخت کروائی خدا تعالیٰ کی صفات کی۔ ہمیں اس مقام پر کھڑا کیا کہ ہم ایک زندہ خدا سے تعلق پیدا کر سکیں اور اپنی زندگی میں زندہ خدا کی زندہ طاقتوں کا مشاہدہ کر سکیں۔ ہم میں سے بہتوں کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی توفیق ملی خدا کے فضل سے۔ جماعت احمدیہ میں بھی بعض دفعہ میں دیکھتا ہوں بعض لوگ اس وجہ سے خدا تعالیٰ کا فضل ان پر ہوا عاجزانہ راہوں کو چھوڑ کر متکبرانہ راہوں کو اختیار کر لیتے ہیں۔ جہاں تک روحانی پاکیزگی اور تقوے کا سوال ہے ظاہر ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ روحانی طور پر پاکیزہ وہ نہیں جو اپنے آپ کو پاکیزہ سمجھتا ہے۔ روحانی طور پر پاکیزہ وہ ہے جسے خُدا پاکیزہ قرار دیتا ہے اور یہ فیصلہ کرنا کہ

متقی کون ہے اور کون نہیں

یہ میرا اور آپ کا کام نہیں یہ اللہ تعالےٰ کا کام ہے اور اس سلسلہ میں قرآن کریم نے جو ہدایت دی ہے وہ غیر مشتبہ اور واضح اور بیّن ہے۔ اس وقت میں تین آیات کو لے کے آپ کے سامنے پیش کروں گا۔

اللہ تعالےٰ سورۂ نور میں فرماتا ہے:۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ (آیت: ۲۲)

اور اگر اللہ تعالےٰ کا فضل اور رحم تم پر نہ ہوتا تو کبھی بھی تم میں سے کوئی پاکباز نہ ہوتا لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے پاکباز اسے قرار دیتا ہے اور پاکباز اسے بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالےٰ بہت سننے والا ہے۔ سَمِیْعٌ ہے۔ تمہارے بلند دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے کوئی فیصلہ نہیں کرنا۔ ہر بات جو تمہارے مُنہ سے نکلتی ہے وہ سُنتا ہے۔ ہر خیال جو تمہارے دل میں گزرتا ہے عَلِیْمٌ اسے وہ جانتا ہے۔ سینوں کے حالات سے واقف۔ جو زبانوں پر تمہاری آتا ہے وہ اس سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن محض تمہارے دعاؤں کے نتیجہ میں تمہیں وہ پاکیزہ اور مطہر نہیں قرار دے گا بلکہ جس پر چاہے گا اپنا فضل نازل کرے گا جسے پسند کرے گا اپنی رحمت سے نوازے گا۔ جسے چاہے گا ایسے اعمال کی توفیق عطا کرے گا جنہیں چاہتا ہے کہ بندے اس کے حضور پیش کریں اور جن اعمال کو چاہے گا اور پسند کرے گا انہیں وہ قبول کرے گا۔

انسان اپنی جہالت کے نتیجہ میں انسان تو یہ حق دینے کے لئے تیار ہو گیا کہ جب کچھ اشیاء پیش کی جائیں اس کے سامنے تو ان بہت سی اشیاء میں سے جسے چاہے پسند کرے اور جسے چاہے واپس کر دے۔ مسلمان بادشاہ جو حاکم رہے ہیں ہندوستان کے ایک وقت میں جب خوشامد بہت بڑھ گئی ان کی تو لوگ ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے ایک ایک ہزار تحفہ ایک

عید کے موقع پر

ان کے سامنے رکھ دیتے تھے اور ان کا دستور یہ تھا کہ مثلاً ایک کپڑا پسند کر لیا ان پانچ سو نہایت قیمتی کپڑے کے تھانوں میں سے جو ان کے سامنے رکھے گئے اور کہا باقی تم واپس لے جاؤ جس طرح چاہو استعمال کرو۔ ملک کے لحاظ سے اقتصادی طور پر فائدہ بھی تھا اس میں۔ لیکن ان کی ایک چیز اٹھا لیتے تھے وہ اپنی رعایا میں سے ایک فرد کو خوش کرنے کے لئے۔

انسان بادشاہ کو حق دیتا ہے کہ جس چیز کو چاہے پسند کرے اور قبول کرے۔ لیکن اپنے خُدا سے جو خالق اور مالک ہے یہ توقع رکھتا ہے کہ ہر رطب و یابس جو ہم اس کے حضور پیش کریں وہ اسے قبول کر لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسا نہیں بلکہ خدا تعالےٰ اپنے فضل اور اپنی رحمت سے جس چیز کو چاہتا ہے، جن اعمال صالحہ کو پسند کرتا ہے قبول کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ تمہیں پاکیزگی بخشتا ہے، طہارت پر قائم رہنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔ پاکیزہ اعمال تم سے سرزد ہوتے ہیں اور وہ تم سے خوش ہوتا ہے اور اپنے

قُرب کی راہیں

تمہارے اُوپر کھولتا ہے۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۔ اگر خدا تعالےٰ کسی کو پاک نہ قرار دے اُس وقت تک وہ پاک نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس میدان میں عاجزانہ راہوں کو چھوڑنا ہلاکت کی راہ کو اختیار کرنا ہے۔

سورۃ النجم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۔ (آیت: ۳۳)

خُدا تعالیٰ تمہیں اُس وقت سے جانتا ہے جب تمہارے جسم کے ذرّے ابھی مٹی میں ملے ہوئے تھے اور اس نے ان ذرّوں کو اٹھایا اور ایک مادی جسم پیدا کر دیا۔ وہ اس وقت سے تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ پھر کم و بیش نو مہینے تم اپنی ماں کے پیٹ میں رہے۔ نہ ماں کو پتہ تھا کہ یہ بچہ کیسا ہے۔ نہ اُس بچے کو ہوش تھی کہ میں کیا بنوں گا لیکن خُدا جانتا تھا۔ پس وہ اس وقت سے تم کو خوب جانتا ہے جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں پوشیدہ تھے۔ پس اپنی جانوں کو پاک مت قرار دو

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ

پاک قرار دینا اُسی کا حق ہے جو اُس وقت سے علم رکھتا ہو جب ذرّات زمین ابھی جسمانی روپ میں ظاہر نہیں ہوئے اور بچہ بن کے ماں کے پیٹ میں نہیں گئے۔ اور اس وقت سے جانتا ہے کہ جب ماں بھی نہیں جانتی تھی کہ میرے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ کیسا نکلے گا اور نہ اُس بچے کو کوئی ہوش تھی اس لئے فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ اپنی جانوں کو پاک مت قرار دو۔ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى یہ فیصلہ کرنا کہ متقی کون ہے اُسی ہستی کا کام ہے جو اُس وقت سے زمین کے ذرّوں کو جانتا ہو جس نے جسم بننا ہے اور جو ماں کے رحم میں بچہ کروٹیں لے رہا ہے (اس میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے ایک وقت کے بعد) صرف اللہ جانتا ہے۔ نہ ماں جانتی ہے نہ باپ جانتا ہے نہ خود بچہ جانتا ہے کہ کیا ہونے والا ہے آئندہ۔ یہاں اللہ تعالےٰ نے یہ اعلان کیا کہ صرف مجھے اختیار ہے اور مجھ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے اس کا کام ہے کہ وہ کس شخص کو متقی قرار دے، کسے متقی قرار نہ دے۔ اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کر دے جنون کی کسی حالت میں کہ میں بھی ان ذرّات کے وقت سے جب ابھی جسم نہیں بنے تھے جانتا ہوں بعض لوگوں کو۔ اور ماں کے پیٹ میں جب وہ کروٹیں لے رہے تھے اُس وقت سے میں جانتا ہوں اور میں متقی قرار دیتا ہوں، یہ تو جنون ہوگا۔

ہر آدمی کہے گا

کہ اللہ تعالےٰ تجھ پر رحم کرے اور تیرے حواس کو درست کرے۔

پس اعلان یہ ہو گیا قرآن کریم میں کہ سوائے اللہ تعالےٰ کے جو اس وقت سے تم کو جانتا ہے کہ تم زمین میں مادی ذرّات کی شکل میں تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر اس نے تمہیں اکٹھا کیا اور ایک جسم دیا۔ انسان کو خلق کیا اور احسن صورت بنائی دوسری آیت میں ہے۔ اس وقت سے جانتا ہے جب یہ احسن صورت بنانے کی PROCESS شروع ہو چکی تھی ماں کے پیٹ میں۔ وہ جانتا ہے کہ اس نے تمہیں کونسی صلاحیتیں اور قوتیں اخلاقی اور روحانی طور پر دیں وہ جانتا ہے کہ تم نے انہیں ضائع کر دیا یا ان کی صحیح نشوونما کر کے اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کیا۔ یہ بات خدا کا پیار ملا یا نہیں ملا یہ تو خدا ہی بتا سکتا ہے نا۔ اس واسطے

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ یہ حکم دے دیا۔

اور سورہ نساء میں یہ فرمایا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

(آیت ۵۰، ۵۱)

کیا تجھے ان لوگوں کا حال معلوم نہیں جو اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں۔ ان کا یہ حق نہیں ہے۔ اللہ جسے پسند کرتا ہے اسے پاک قرار دیتا ہے۔ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائیگا اگلی آیت میں اللہ فرماتا ہے

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

دیکھ وہ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں۔

جب وہ کسی کو پاک اور مطہر قرار دیتے ہیں تو اس کا تو مطلب یہ ہے نا کہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں پاک اور مطہر ہے وہ۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے دیکھو۔ وہ کس طرح خدا پر جھوٹ باندھ رہے ہیں اور یہ "وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا" کھلا کھلا گناہ ہے۔ ایک دوسرے کو یا اپنے آپ کو متقی اور پرہیزگار قرار دینا، خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا اور اِثْمٌ مُّبِيْن ہے، ایک ایسا گناہ کرنا ہے جو چھپی ہوئی بات نہیں، کھلی بات ہے۔ اس واسطے کہ پاک اور متقی کے معنی ہی یہ ہیں کہ جو خدا کی نگاہ میں پاک اور متقی ہو۔ پاک اور متقی کے معنی اسلامی تعلیم کی رُو سے یہ نہیں کہ کوئی جماعت کسی دوسری جماعت کو پاک اور متقی قرار دیدے۔ پاک اور متقی کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں کوئی شخص پاک اور متقی ہے اور اللہ تعالیٰ کسی کو پاک اور متقی قرار نہیں دیتا اور ایک شخص یا ایک گروہ یا ایک علاقہ یا ساری دنیا مل کے کسی کو پاک اور متقی قرار دے تو وہ

خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا

ہے اور کھلم کھلا گناہ ہے۔

بہت سی اور آیات ہیں جن میں اس مضمون کے بعض دوسرے پہلو بیان کئے گئے ہیں۔ ان میں سے میں نے تین کو اٹھایا ہے۔ اس واسطے انسان کا جو کام ہے وہ انسان کو کرنا چاہیئے اور انسان کا کام یہ ہے کہ وہ ہمیشہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرے۔ کبھی تکبر نہ کرے۔ کبھی کسی سے خود کو بڑا نہ سمجھے۔ کبھی گھمنڈ اور فخر اس کے دل میں پیدا نہ ہو۔ نہ دنیوی برتریاں۔ جو دنیا کی نگاہوں میں ہیں ان کے نتیجہ میں، نہ دین میں جب دین خدا اسے عطا کرے، ناسمجھی کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کی تلاش کرنے کی بجائے جو دعا کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کے نتیجہ میں ہوتے ہیں خود ہی فیصلہ کرنا شروع کر دے کہ میں یا فلاں لوگ جو ہیں وہ پرہیزگار اور متقی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم اس حقیقت کو سمجھنے والے ہوں اور خدا تعالیٰ کی آنکھ میں ہمیشہ پیار دیکھنے والے ہوں کبھی غصہ اور نفرت اور حقارت اس کی نگاہ میں ہماری آنکھ نہ دیکھے آمین

خطبہ ثانیہ سے قبل حضور نے فرمایا

میں نے اس وقت تین آیتیں لے کر کچھ باتیں کی ہیں۔ یہ ایک لمبا مضمون ہے جس کی تمہید میں بیان کر رہا ہوں جو خطبہ میں نے دیا

اسلام آباد میں

اُس میں اس مضمون کی تمہید کے طور پر میں نے یہ بات بتائی تھی کہ لَهُ الْحُكْمُ حکم جو ہے، فیصلہ جو ہے وہ خدا کا جاری ہوتا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جو فیصلہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے خلاف اور متضاد ہو وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتا ابھی تک میں تمہید بیان کر رہا ہوں۔

اسلام آباد میں چار باتیں میں نے بیان کی تھیں اور ایک بات آج میں نے بیان کی ہے۔ یہ اپنے ذہن میں حاضر رکھیں تا جب اصل مضمون بیان کروں آپ کو اسے سمجھنے میں آسانی رہے۔

خدا تعالیٰ ہمارے لئے ہر قسم کی آسانیوں کے سامان پیدا کرے۔ آمین۔

گم شدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ مصطفےٰ آباد ضلع قصور کی رسید بک نمبر ۱۱۱۰۹ جس کی رسیدات ۱ تا ۴۶ استعمال ہو چکی ہیں گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ رسید بک مذکورہ پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے اور اگر کسی کے علم میں آجائے تو دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ واپس بھجوا کر ممنون فرمادیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے (حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین کے میں تبلیغ احمدیت

سپین میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز

میڈرڈ میں یوم تبلیغ کا انعقاد

ایک سپینش عیسائی نوجوان کا قبولِ احمدیت

(مکرم اقبال احمد نجم صاحب شاہد مبلغ مقیم سپین)

خاکسار یکم مارچ ۷۱ء کو سپین میں وارد ہوا اور اسی روز میڈرڈ کی سنڈے مارکیٹ میں گیا وہاں پر احمدی دوستوں نیز مراکش اور سپین کے پرانے زیر تبلیغ واقف افراد سے ملاقات کی۔ ۲ مارچ کو قرطبہ گیا وہاں مکرم برادرم عبدالستار خان صاحب کے ہمراہ تمام زیر تبلیغ واقف افراد نیز احمدی دوستوں سے ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔ ہم دونوں روزانہ قرطبہ کی تاریخی مسجد میں جاتے رہے جہاں بکثرت سیاحوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے پندرہ روز میں ہم نے کوئی ڈیڑھ صد سیاحوں تک احمدیت کا پیغام پہنچایا اور لٹریچر تقسیم کیا۔ اس دوران دو بار یہاں کی مسلم ایسوسی ایشن کے انچارج مکرم عبدالحمید صاحب فائیے سے ملاقات کی اور ان سے تبادلہ خیالات کیا۔

مسجد احمدیہ کی تعمیر کا آغاز

۱۶ مارچ کو کنٹریکٹر نے تعمیر مسجد کا باقاعدہ آغاز کیا۔ صبح سے ہی بجلی مشینری کے ذریعہ تین تین میٹر کے گہرے کھڈے بنیادوں کے درمیان کھودنے شروع کر دئے گئے۔ نرم اور زرخیز زمین ہونے کی وجہ سے بنیادوں کو گہرا کیا گیا ہے تاکہ وہ عمارت کا بوجھ سہار سکے۔ بعد نماز ظہر و عصر اس جگہ پر باقاعدہ دعا کی گئی پیدرو آباد میں دو بار جا کر گاؤں کے افراد سے واقفیت پیدا کی اور انہیں تبلیغ کی۔ میئر سے ان کے دفتر میں جا کر ملاقات کی دیگر اہم شخصیات سے بھی ملا۔

ایک استقبالیہ اور الوداعی تقریب

۷ مارچ کو قرطبہ مشن ہاؤس میں بعد نماز ظہر و عصر ایک سادہ سی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں جملہ سپینش اور پاکستانی احمدی افراد کے علاوہ جملہ کے قریب زیر تبلیغ سپینش افراد بھی شامل ہوئے مکرم عبدالکریم صاحب سپینش احمدی نے تلاوت قرآن کریم کی مکرم مقبول الٰہی صاحب پاکستانی احمدی نے حضرت اقدس کا شیریں کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا جس کا ترجمہ سپینش زبان میں مکرم عبدالستار خان صاحب نے کیا نیز خاکسار کا تعارف کرایا اور الوداعی خطاب کیا۔ خاکسار نے بھی جواباً مکرم عبدالستار خان صاحب کی تبلیغی سعی کو سراہا اور موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احمدیت کی تعلیم کی خوبیاں بیان کیں۔ بعد میں مہمانوں کی چائے سے تواضع کی گئی۔

اس تقریب کے ختم ہوتے ہی حسب سابق تربیتی کلاس شروع ہوئی جس میں مقامی احمدیوں کو قرآن اور نماز باجماعت سکھائی جاتی ہے

مستقل تربیتی کلاس

قرطبہ میں بعد نماز ظہر و عصر سپینش احمدیوں کو قاعدہ یسرنا القرآن نماز باجماعت اور قرآن کریم کے اسباق دئے جاتے ہیں اور میڈرڈ میں بعد نماز جمعہ ایسی ہی تربیتی کلاس میں پاکستانی احمدی خدام سبق دیتے ہیں ان کلاسوں سے دس سپینش احمدی استفادہ کرتے ہیں

میڈرڈ اور قرطبہ میں تبلیغی مجالس

ایک زیر تبلیغ سپینش دوست [illegible] نے ہر دو مبلغین اور پاکستانی احمدیوں کی اپنے گھر دعوت کی، کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد تبلیغی گفتگو کا موقع ملا۔ اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں ان کا ازالہ کیا اکل و شرب کے متعلق اسلامی فلسفہ بیان کیا گیا حضرت مسیح ناصری کی پیدائش کے وقت کی تعیین سے متعلق حقائق قرآنی بیان کئے گئے

مکرم مقبول الٰہی صاحب پاکستانی احمدی کے گھر میں تین تبلیغی مجالس منعقد ہوئیں وہ اپنے سپینش دوستوں کو بلاتے رہے جن کی تعداد پندرہ کے قریب ہوگی۔ ان مجالس میں کئی کئی گھنٹے تک احمدیت کی تبلیغ کی جاتی رہی ان میں سے دو احباب نے اسلام کی حقانیت کا اقرار کیا۔ ان مجالس میں خاص طور پر اسلامی تعلیم کا حسن، اسلام کی رو سے تزکیہ حاصل کرنے کے ذرائع، قرآن کریم کے معجزہ ہونے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ، آپ کے کامل ترین انسان ہونے، قرآن کریم کی معنوی اور لفظی حفاظت سے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ میڈرڈ میں خاکسار کی بیماری کے دوران احمدی اور زیر تبلیغ افراد خاکسار کی تیمارداری کے لئے آتے رہے ان سے سوال و جواب کا سلسلہ کئی کئی گھنٹے تک جاری رہا

مشن کا چارج

۱۴ مارچ کو قرطبہ مشن کا چارج مکرم برادرم عبدالستار خان صاحب سے لیا اور ۱۷ مارچ کو خاکسار اپنے کاغذات کی تیاری اور مکرم برادرم عبدالستار خان صاحب کو الوداع کہنے کے لئے باجازت جناب مشنری انچارج صاحب میڈرڈ آگیا

ہسپتال میں تبلیغ

خاکسار عارضہ قلب کی وجہ سے بارہ دن ضلعی ہسپتال میں زیر علاج رہا اس دوران ڈاکٹروں اور ہسپتال کے عملہ کو احمدیت کا تعارف کرایا گیا سپین کے ضلع الباسیٹ کے ایک مریض SR-JESUS PANOS PEREZ احمدیت کے متعلق بہت دلچسپی لی اور اپنا ایڈریس دیا کہ اسے قرآن کریم بھجوایا جائے وہ [illegible] شادی بیاہ [illegible] شراب اور سور کے گوشت کی حرمت سے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے اور اسلامی فلسفہ اکل و شرب سے بہت متاثر ہوئے ان کے ایک عزیز بھی اسلام میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کو کتب اور ضروری لٹریچر بھجوا دیا گیا ہے

میڈرڈ میں ایک نئے سنٹر کا آغاز

خاکسار نے ۲۱ مارچ کو ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر میڈرڈ کے ایک محلہ MORTOLERS میں قیام کیا ہے ادویہ کا استعمال جاری ہے اور ہر ہفتہ کو دوبارہ معائنہ ہوتا ہے یہاں قریب قریب چار احمدی افراد ہیں نماز باجماعت کا اہتمام کیا گیا ہے اور صبح کے وقت بعد نماز فجر قرآن کریم کا درس دیا جاتا رہا مغرب و عشاء کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا ایک پہلو بیان کیا جاتا رہا۔ ۲۴ اپریل کو [illegible] گھر سے باہر جانے کی ڈاکٹروں نے اجازت دی چنانچہ قریب قریب کے علاقوں اور پارکوں میں لٹریچر تقسیم کیا جاتا رہا

۲۳ مارچ کے خصوصی دن کی تقریب اور خطبات

جمعہ

۱۶ مارچ کو برادرم مکرم عبدالستار خان صاحب کے کہنے پر خاکسار نے قرطبہ میں جمعہ پڑھایا اور آیت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ الخ

کی تشریح بیان کی تقویٰ کے حصول اور تزکیۂ نفس کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نمونہ پر چلنے کی تلقین کی اور خدا تعالیٰ کی محبت اور دین کی اغراض کو دنیا کی ہر قسم کی اغراض پر مقدم رکھنے کی اسلامی تعلیم کو بیان کیا اور اپنے ذاتی فوائد اور دنیاوی خواہشات کو پس پشت ڈالنے کے لئے کہا گیا اور خالص لوجہ اللہ کام کرنے کے لئے آگے آنے کی دعوت دی یہ خطبہ سپینش زبان میں نصف گھنٹہ جاری رہا

۱۲ مارچ کو مشنری انچارج قرطبہ تشریف لے گئے اور خاکسار کو MORTOLES میں جمعہ پڑھانے کا ارشاد ہوا چنانچہ ۱۳ مارچ کو جمعہ پڑھایا خطبہ میں خاکسار نے سورۃ فاتحہ کی مختصر تشریح کی اور فلاح پانے والے لوگوں کی علامات بیان کیں۔ انعام پانے والوں کے مراتب اور مقامات کی (باقی ص ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شارٹ نوٹس ٹینڈر

محکمہ خوراک کے رجسٹر شدہ ٹھیکیداران سے سربمہر ٹینڈر برائے باربرداری گندم برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ (از ۱۶/۶/۸۱ تا ۳۰/۶/۸۲) مورخہ ۱۶/۶/۸۱ بوقت بارہ بجے درکار ہیں۔ ٹینڈر فارم بعوض مبلغ پانچ روپے فی ٹینڈر فارم دفتر ہذا سے مل سکتا ہے۔ ٹینڈر روبرو ٹینڈر دہندگان / نمائندگان کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	از	تا
۱	موچیوالا	کہوٹہ راولپنڈی جہلم اٹک - لاہور رستم سرگانہ - دریام - چٹیانہ گوجرہ کمالیہ - رجانہ
۲	کھیوہ	کہوٹہ جہلم اٹک - چنیوٹ - لالیاں - دریام - رستم سرگانہ - چٹیانہ پیر محل سمندری جڑانوالہ کمالیہ - رجانہ
۳	بھوانہ	کہوٹہ فیصل آباد اٹک - چٹیانہ - گوجرہ - ٹوبہ ٹیک سنگھ - رجانہ
۴	کلری	کہوٹہ اٹک کمالیہ - چٹیانہ ساہوکا نجن - رجانہ
۵	چندڑ	کہوٹہ جہلم اٹک کمالیہ - چٹیانہ - ٹوبہ - گوجرہ - رجانہ - فیصل آباد سمندری پیر محل - دریام - رستم سرگانہ -
۶	۱۸ بٹری	کہوٹہ راولپنڈی جہلم اٹک - میانوالی - لاہور - رستم سرگانہ - دریام چٹیانہ کمالیہ فیصل آباد - رجانہ
۷	روڈالوالی	کہوٹہ جہلم اٹک - میانوالی - دریام - رستم - چٹیانہ کمالیہ - رجانہ
۸	کھوئی	کہوٹہ راولپنڈی جہلم - اٹک - لاہور - دریام - رستم - شورکوٹ روڈ شورکوٹ شہر چٹیانہ - کمالیہ ٹوبہ جڑانوالہ - رجانہ -
۹	حویلی لالی	کہوٹہ راولپنڈی جہلم - اٹک - لاہور چٹیانہ - فیصل آباد جڑانوالہ - رجانہ
۱۰	[illegible]	کہوٹہ اٹک - میانوالی - پیر محل - چٹیانہ - کمالیہ - رجانہ
۱۱	[illegible]	کہوٹہ لاہور جہلم - دریام - چٹیانہ پیر محل - جڑانوالہ - رجانہ
۱۲	سہیدآباد	کہوٹہ جہلم - اٹک - لاہور - شورکوٹ روڈ - شورکوٹ شہر - چٹیانہ - ٹوبہ پیر محل - ساہوکا نجن - رجانہ
۱۳	[illegible]	کہوٹہ جہلم - دریام - رستم سرگانہ - چٹیانہ کمالیہ - رجانہ
۱۴	[illegible]	کہوٹہ راولپنڈی - اٹک - سرگودھا چنیوٹ - شاہ جیونہ چٹیانہ کمالیہ - رجانہ
۱۵	جامعہ آباد	کہوٹہ جہلم اٹک - میانوالی - دریام رستم سرگانہ - چٹیانہ - کمالیہ سمندری - ساہوکا نجن - رجانہ
۱۶	چنیوٹ	کہوٹہ - لالیاں - چٹیانہ - کمالیہ - رجانہ
۱۷	[illegible]	کہوٹہ - اٹک - رستم سرگانہ - چٹیانہ - کمالیہ - رجانہ
۱۸	شاہ جیونہ	کہوٹہ - دریام - رستم سرگانہ - لالیاں چٹیانہ کمالیہ - رجانہ
۱۹	لالیاں	کہوٹہ - میانوالی - سرگودھا - شورکوٹ روڈ - شورکوٹ شہر - رجانہ - دریام رستم - چٹیانہ - فیصل آباد کمالیہ - راولپنڈی
۲۰	ربوہ	کہوٹہ میانوالی سرگودھا - جھنگ - چنیوٹ لالیاں - شاہ جیونہ - فیصل آباد چٹیانہ - کمالیہ - رجانہ
۲۱	دریام	کہوٹہ - راولپنڈی جہلم - اٹک - میانوالی - رجانہ - چٹیانہ - کمالیہ پیر محل
۲۲	رستم سرگانہ	کہوٹہ - چٹیانہ - کمالیہ - رجانہ
۲۳	امین	[illegible] چٹیانہ کمالیہ - رجانہ
۲۴	ہرسرشیخ	کہوٹہ جہلم - اٹک - سرگودھا - فیصل آباد - چٹیانہ جڑانوالہ - سمندری - رجانہ
۲۵	گڑھ مہاراجہ	کہوٹہ - دریام - رستم سرگانہ - فیصل آباد - چٹیانہ - کمالیہ ٹوبہ - گوجرہ - تاندلیانوالہ - رجانہ
۲۶	شورکوٹ روڈ	کہوٹہ - اٹک - میانوالی - سرگودھا - رستم سرگانہ - چٹیانہ - کمالیہ - گڑھ مہاراجہ - رجانہ
۲۷	شورکوٹ شہر	کہوٹہ میانوالی - سرگودھا - گڑھ مہاراجہ فیصل آباد - چٹیانہ گوجرہ - پیر محل - کمالیہ - رجانہ
۲۸	اکڑیانوالہ	کہوٹہ اٹک - میانوالی - شورکوٹ شہر - رستم سرگانہ - دریام - گڑھ مہاراجہ - لالیاں پیر محل - کمالیہ - چٹیانہ - رجانہ

قسم الف ٹینڈر رقابل قبول نہ ہوں گے۔ زرِ بیعانہ مبلغ ایک ہزار روپیہ ہر ٹینڈر کے ساتھ بصورت کال ڈپازٹ لازمی ہوگی گورنمنٹ کو حق حاصل ہوگا کہ حسب ضرورت گورنمنٹ ٹرک / ریل استعمال کئے جا سکتے ہیں

(ii) ریٹ صرف اور لفظوں میں درج کئے جاویں۔ دوران ترسیل نقصان کی ذمہ داری ٹھیکیدار پر عائد ہوگی۔ ٹینڈر منظور ہونے کے بعد زرِ ضمانت اندریں صورت جمع کرانی ہوگی۔

(iii) جناب ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ۔ سرگودھا ریجن۔ سرگودھا کو مکمل اختیار ہوگا کہ وہ سالم ٹینڈر یا اسکا کوئی حصہ بغیر کسی وجہ بتلائے منظور یا نامنظور کر دے۔

ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر جھنگ

IPL-4432

بقیہ صفحہ ۵

ایک عیسائی نوجوان کا قبول احمدیت

مکرم JOSE MARIA کے ساتھ ایک نوجوان ISSAQ مشن میں آتے رہتے وہ مذہبی علوم میں دلچسپی رکھتے تھے اور مذہبی سوالات اور کرید کرنے کی عادت تھی۔ میری تیمارداری کیلئے ہسپتال آئے تو بحث شروع ہوگئی تین گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی مکرم عبدالرحمٰن صاحب CLEMENTI بھی اسی دوران آگئے اس نوجوان کی کافی تشفی ہوگئی ۱۷ مارچ کو جمعہ پڑھنے آئے تو جماعت میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ بیعت فارم پُر کر کے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بھیج دیا گیا بیعت کیساتھ انہوں نے مبلغ جماعت احمدیہ بننے کی خواہش کا اظہار کیا الحمدللہ علی ذالک جمعہ کی نماز کے بعد اس نوجوان نے تبلیغ کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور انڈر گراؤنڈ میں لٹریچر تقسیم کیا اور واپس آکر اپنے کام کی رپورٹ بھی دی۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے جب سپین میں احمدیت کا بول بالا ہو اور ہر طرف

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کی آواز بلند ہونے لگے۔

آمین

معلومات حضرت اقدس کی روشنی میں

تشریح کی۔ یہ خطبہ بھی سپینش زبان میں دیا گیا۔ ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کی تقریب پر تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت اقدس کے مقام پر سپینش زبان میں چوتھا گھنٹہ تقریر کی۔

میڈرڈ میں یوم تبلیغ کا انعقاد

۱۷ مارچ بروز جمعہ عیسائی دنیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب پر چڑھائے جانے کا دن منا رہی تھی۔ خاکسار نے جماعت کے سامنے یوم تبلیغ کا پروگرام رکھا چنانچہ تمام احباب میڈرڈ شہر کے مختلف حصوں میں تقسیم کر دیئے گئے اور رات گئے تک تقسیم لٹریچر کا کام جاری رہا۔ ۴ گھنٹے تک احباب کام کرتے رہے باہر بہت کم لوگ تھے لیکن پھر بھی دو صد افراد تک لٹریچر پہنچا دیا گیا اور گھروں میں جا کر لٹریچر دیا گیا جو اشتہارات اور پمفلٹ تقسیم کئے گئے ان میں سے مندرجہ ذیل خاص طور قابل ذکر ہیں

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی

(۳) احمدیت کا تعارف

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہے کہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے

عمارت دواخانہ

علیم زنگیم نظام جان اینڈ سنز

نام اب

زیر نگرانی حکیم عبدالحمید جانشین فرزند حضرت حکیم نظام جان رح

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

کراچی ۹/۲ گارڈن روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
ویلو وار۔ کیل۔ چیں۔ پرتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروز پور روڈ ـــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـــــ لاہور
فون نمبر: ۶۱۷۰۱۰

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کیلئے
مطب ناصر دواخانہ۔ گولبازار۔ ربوہ نمبر ۵۳۴

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
مدینہ آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر ۳۰۵۳۹۶۔ ۲۰۵۱۰۲

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۳۸۔ تبت سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی

نظام کاجل:۔ نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
نظام چونڈ:۔ دانت مضبوط رکھنے کے لئے
نظام چورن:۔ دمہ اور پیٹ کی خرابی کیلئے
نظام منجن:۔ دانتوں کی مضبوطی کے لئے
نظام کریم:۔ چہرے کی خوبصورتی کے لئے
جملہ
دواخانہ نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۶

جنریشن کے مطابق
سونے کے جھمکے اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر: ۶۲۶۱۸ ـــــ گرام نمبر: ۵۲۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

مشہور منجن
دانتوں کی مضبوطی اور جلا کیلئے
مشہور دواخانہ۔ گوجرانوالہ

انگریزی دوائیں و میڈیکل جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور با رعایت
بذریعہ تشخیص ـ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امپوریم بازار۔ فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴

فون: ۲۷۹۴۶ ـ فون آفس ۲۲۳۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر ـــ ایکسپورٹر
لون، ڈرائی، پردہ، کلاتھ، پالیسٹر
جاذب نظر دیدہ زیب ہر گھر کی پسند
آفس
مندرگی ـ ریل بازار فیصل آباد

قادیان کا قدیمی
محبوب کاجل
جو حضرت مولانا کے نسخہ کے مطابق
تیار کیا جاتا ہے
عبدالعزیز اینڈ برادرز
گولبازار ربوہ
بالمقابل سب تحصیل آفس روڈ گولبازار ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھو الشافی **دواخانہ حکیم نظام جان**
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۹۹۶
ربوہ کا پتہ:۔ مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈرگارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ) دوائی اور مشورہ کے لئے یہاں تشریف لائیں

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت بنائے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ
نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے نصیر آپٹیکل سروس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کئی سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی
مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
النور مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

ثمیر از شاپنگ سنٹر اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پریشر کوکر اور ان کے پارٹس۔ کراکری۔ ڈنر سیٹ۔ ٹی سیٹ
واٹر سیٹ۔ فروٹ سیٹ۔ ڈیزرٹ کولر۔ سٹیل الماری۔ واٹر کولر۔ بجلی کا سامان
لیڈیز وائل سوٹ صرف ۳۸/- روپے۔ آج ہی تشریف لائیں۔ (مینیجر)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے بڑا اور سادے زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون ۴۹۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶ ۔ رہائش ۴۱۸۶۴۵ پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

جائیداد
کی خرید و فروخت کیلئے آپکا
قابل اعتماد ادارہ
فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک
فون دفتر
۶۴۰
فون رہائش
۵۴۰

بشیر انجینئرنگ اینڈ سٹیلرز لمیٹڈ
ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز
گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار
برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا ـــ اور دوسرے شعبہ جات
- لوہے کے جستی تار ـــ • خاردار تار
- کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ ـــ • سینٹری فٹنگز۔ اور
- لوہے کے جستی پائپ
حاصل کرنے کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
ہیڈ آفس:۔ **حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور**
فون نمبر:۔ ۵۲۷۸۳، ۲۲۲۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲
شاخیں:۔ (۱) لوہا مارکیٹ، لاہور ـــ فون نمبر ۵۶۰۲۳
(۲) کے ایم سی، ۷۷ گارڈن مارکیٹ لارنس روڈ کراچی ـــ فون نمبر ۷۸۵۶۴
فیکٹری:۔ ۲۲ کلومیٹر (لاہور۔ شیخوپورہ روڈ) لاہور